”منتر، تعویذ اور ٹوٹکہ سب شرک ہیں“۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کو کہتے ہوئے سنا ہے: ”منتر، تعویذ اور ٹوٹکہ سب شرک ہیں“۔
[صحيح] [رواه أبو داود وابن ماجه وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے کچھ چیزیں بتائی ہیں، جن کو کرنا شرک ہے۔ مثلا : 1- جھاڑ پھونک اور منتر: وہ شرکیہ باتیں جن کو زمانہ جاہلیت کے لوگ شفا حاصل کرنے کے لیے پڑھا کرتے تھے۔ 2- سیپ وغیرہ سے بنے ہوئے تعویذ، جن کو بچوں اور جانوروں کے جسم میں نظر بد سے حفاظت کے لیے باندھا جاتا ہے۔ 3- ٹوٹکہ، جو میاں بیوی میں سے ایک کے اندر دوسرے کی محبت ڈالنے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ یہ تینوں کام شرکیہ اعمال ہیں۔ کیوں کہ ان کاموں میں ایسی چیزوں کو سبب بنایا جاتا ہے، جو نہ تو دلیل سے ثابت شرعی سبب ہیں اور نہ تجربہ سے ثابت حسی سبب ہیں۔ رہی بات شرعی اسباب مثلا قرآن کی تلاوت اور حسی اسباب مثلا تجربہ سے ثابت شدہ دواؤں کی، تو ان کا استعمال اس عقیدہ کے ساتھ کرنا جائز ہے کہ یہ محض اسباب ہیں اور نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے۔